السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ا)ایک شخص کی حقیقی بیٹی عمر تقریباًچھ سات سال ہے اس سے زیادہ نہیں ہے رات کو باپ کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی باپ بری نیت سے (شہوت کی نیت سے)اس کے جسم پر ہاتھ پھیر تا رہا بلکہ کپڑوں سمیت اپنے ساتھ چمٹا لیا جس سے کپڑوں کے اندر ہی منی خارج ہو گئی اس حرکت کی وجہ سے اس کی بیوی ۔اس پر حرام ہو گئی یا نہیں ؟

ب)ایک شخص کی بیٹی عمر تقریباً 13،14سال ہے بالغ نہیں ہے باپ باہر سے گھر آتا ہے سب بچے اسے ملتے ہیں (دس بچے ہیں)بڑی بیٹی جب ملتی ہے تو دل میں برا خیال آجاتا ہے تین چار دفعہ ایسا ہوا ہے اب بڑی بیٹی)کو تو ملنا چھوڑ دیا ہے لیکن پہلے جو تین چار دفعہ ملنے سے دل میں برا خیال آیا اس کی وجہ سے اس کی بیوی اس پر حرام ہو گئی یا نہیں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہر دو صورت میں اس فعل شنیع کے مرتکب کی بیوی اس پر حرام نہیں ہو گی راجح اور محقق مسلک کے مطابق مس بالشہوۃ سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مرفوعاً مروی ہے ۔

«لا یفسد الحلال بالحرام»

''یعنی حرام کے ارتکاب سے حلال شے فاسد نہیں ہوتی ۔''

نیز ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں ۔

«لایحرم الحرام الحلال»

(التعلق المغنی)(میں ہے(واسنادہ اصلح من حدیث عائشة

یعنی اس حدیث کی سند حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث سے زیادہ درست ہے ۔فتح الباری میں ہے ۔

«واسنادہ اصلح من الاول (9/156)

(واضح ہو کہ جمہور اہل علم کے نزدیک ارتکاب زنا سے حرمت ثابت نہیں ہوتی تو پھر مس بالشہوۃ سے بطریق قولی ثابت نہیں ہو گی ،ملاحظہ ہو(فتح الباری 9/157

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص871

محدث فتویٰ